NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

No.F.16(1)/2018-Legis Islamabad, the 13th August, 2018,

To

All Members of the
National Assembly of the
Islamic Republic of Pakistan

Subject: ELECTION OF THE PRIME MINISTER

Dear Madam/Sir,

The National Assembly at its meeting to be held on the 17th August, 2018 shall, to the exclusion of any other business. proceed to elect without debate one of its Muslim members to be the Prime Minister.

2. Any member may propose or second the name of any Muslim member as a candidate for election of Prime Minister. The nomination paper signed by the proposer, the seconder and by the candidate stating that he has consented to the nomination shall be delivered to the Secretary, National Assembly Secretariat **by 2.00 p.m. on the 16th August, 2018.** The Speaker shall, in the presence of the candidates or their proposers or seconders who may wish to be present, **scrutinize the nomination papers at 3.00 p.m. on the same day.**

3. The voting shall be recorded in accordance with the procedure set out in the Second Schedule of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007. The detailed procedure for election as provided in rules 32 to 35 along with the copy of the Second Schedule is attached herewith for your perusal and information.

4. The nomination papers can be obtained from the Legislation Branch.

With regards,

Yours faithfully,

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبرایف۔۱۶(۱)/۲۰۱۸ء۔قانون سازی

اسلام آباد،۱۳/اگست،۲۰۱۸ء

بخدمت،

جملہ اراکین

قومی اسمبلی

اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

موضوع: **وزیراعظم کا انتخاب۔**

محترمہ/محترم،

قومی اسمبلی ۱۷/اگست، ۲۰۱۸ء کو منعقد ہونے والے اپنے اجلاس میں، دیگر کسی کارروائی کو چھوڑ کر، اپنے مسلمان اراکین میں سے ایک رکن کو بحث کے بغیر وزیراعظم کے طور پر منتخب کرنے کی کارروائی انجام دے گی۔

۲۔ کوئی رکن وزیراعظم کے انتخاب کے لئے امیدوار کے طور پر کسی مسلمان رکن کا نام تجویز کرسکتا ہے یا اس کی تائید کرسکتا ہے۔ تجویز کنندہ، تائید کنندہ کی جانب سے اور امیدوار کی جانب سے اس بیان کے ساتھ کہ اس نے نامزدگی پر رضامندی ظاہر کردی ہے، دستخط شدہ کاغذ نامزدگی کو ۱۶/اگست، ۲۰۱۸ء دوپہر دو بجے تک سیکرٹری قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے سپرد کردیا جائے گا۔ اسپیکر امیدواروں یا ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان جو موجود ہونا چاہیں، کی موجودگی میں اسی دن سہ پہر تین بجے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کریں گے۔

۳۔ رائے دہی کا اندراج قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ء کے جدول دوم میں درج طریق کار کے مطابق کیا جائے گا۔ انتخاب کے لیے قواعد ۳۲ تا ۳۵ میں صراحت کردہ مفصل طریق کار مع جدول دوم کی نقل آپ کے ملاحظہ اور اطلاع کے لئے مع ہذا الف ہے۔

۴۔ کاغذات نامزدگی شعبہ قانون سازی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

آداب

مخلص،

(طاہر حسین)

سیکرٹری

32. **Election of the Prime Minister**.- (1) After the election of the Speaker and the Deputy Speaker following a general election or whenever the office of the Prime Minister falls vacant for any reason, the Assembly shall, to the exclusion of any other business, proceed to elect without debate one of its Muslim members to be the Prime Minister.

(2) Any member may propose or second the name of any Muslim member for election as Prime Minister, hereinafter referred to as the candidate.

(3) Every proposal shall be made on a separate nomination paper in the from set out in the First Schedule and shall be signed by the proposer and seconder and also by the candidate stating that he has consented to the nomination.

(4) A candidate may be nominated by more than one nomination paper, but no member shall subscribe to more than one nomination paper, either as proposer or as seconder.

(5) Every nomination paper shall be delivered by the candidate or his proposer or seconder to the Secretary by 2.00 P.M. on the day preceding the day on which the election of Prime Minister is to be held.

33. **Scrutiny**.- (1) The Speaker shall, in the presence of the candidates or their proposers or seconders who may wish to be present, scrutinize the nomination paper and may reject a nomination paper if he is satisfied that-

(a) the candidate is not a member of the Assembly;
(b) any provision of rule 32 has not been complied with; or
(c) the signature of the proposer, the seconder or the candidate is not genuine:

Provided that---

(a) the rejection of a nomination paper shall not invalidate the nomination in respect of a candidate by any other valid nomination paper; and
(b) the Speaker shall not reject a nomination paper on the ground of any defect, which is not of substantial nature and may allow any such defect to be remedied forthwith.

(2) The Speaker shall endorse on each nomination paper his decision accepting or rejecting it and shall, in case of rejection, record briefly the reasons therefore.

(3) The decision of the Speaker accepting or rejecting a nomination paper shall be final.

34. **Withdrawal**.- A candidate may withdraw his candidature at any time before the election takes place.

Contd...P/2

۳۲۔ **وزیراعظم کا انتخاب۔** (۱) کسی عام انتخاب کے نتیجہ میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے بعد یا جب بھی وزیراعظم کا عہدہ کسی وجہ سے خالی ہو جائے، اسمبلی دیگر کسی کارروائی کو چھوڑ کر اپنے مسلمان اراکین میں سے ایک رکن کو بحث کے بغیر وزیراعظم کے طور پر منتخب کرنے کی کارروائی انجام دے گی۔

(۲) کوئی رکن وزیراعظم کے طور پر انتخاب کے لئے کسی مسلمان رکن کا نام تجویز کرسکتا ہے یا اس کی تائید کرسکتا ہے جس کا بعدازیں امیدوار کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے۔

(۳) ہر تجویز جدول اول میں بیان کردہ صورت میں ایک علیحدہ کاغذ نامزدگی پر کی جائے گی اور اس پر تجویز کنندہ اور تائید کنندہ دستخط کریں گے اور امیدوار بھی اس بیان کے ساتھ دستخط کرے گا کہ اس نے مذکورہ نامزدگی پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔

(۴) ایک امیدوار کو ایک سے زائد کاغذات نامزدگی کے ذریعے نامزد کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی رکن تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کی حیثیت سے ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی پر دستخط نہیں کرے گا۔

(۵) ہر کاغذ نامزدگی امیدوار یا اس کے تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کی جانب سے وزیراعظم کے انتخاب کے انعقاد کے دن سے ایک دن پہلے دوپہر دو بجے تک سیکرٹری کے سپرد کر دیا جائے گا۔

۳۳۔ **جانچ پڑتال۔** (۱) اسپیکر امیدواروں یا ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان جو موجود ہونا چاہیں، کی موجودگی میں کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کرے گا اور وہ نامزدگی کے کسی کاغذ کو مسترد کرسکتا ہے بشرطیکہ وہ مطمئن ہو کہ:

(الف) امیدوار اسمبلی کا رکن نہیں ہے؛

(ب) قاعدہ ۳۲ کے کسی حکم کی تعمیل نہیں کی گئی ہے؛ یا

(ج) تجویز کنندہ، تائید کنندہ یا امیدوار کے دستخط اصلی نہیں ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ۔۔۔

(الف) نامزدگی کے کسی کاغذ کے مسترد ہوجانے سے نامزدگی کے کسی دوسرے صحیح کاغذ کے ذریعے کسی امیدوار کی نامزدگی کالعدم نہیں ہوگی؛ اور

(ب) اسپیکر نامزدگی کے کسی کاغذ کو کسی ایسی خامی کی بناء پر مسترد نہیں کرے گا جو حقیقی نوعیت کی نہ ہو اور وہ ایسی کسی خامی کے فوری ازالہ کی اجازت دے سکتا ہے۔

(۲) اسپیکر نامزدگی کے ہر کاغذ پر اس کے منظور کئے جانے یا مسترد کئے جانے کے بارے میں اپنا فیصلہ تحریر کرے گا اور، مسترد کئے جانے کی صورت میں، اس کی وجوہ مختصراً قلمبند کرے گا۔

(۳) کاغذات نامزدگی منظور کرنے یا مسترد کرنے کے بارے میں اسپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۴۔ **نام واپس لینا۔** کوئی امیدوار انتخاب کے انعقاد سے قبل کسی بھی وقت اپنا نام واپس لے سکتا ہے۔

35. **Poll**.- (1) Before commencement of the poll, the Speaker shall read out to the Assembly the names of the validly nominated candidates who have not withdrawn, hereinafter referred to as the contesting candidates, in the order in which their nomination papers were received and proceed to hold the poll in accordance with the procedure set out in the Second Schedule.

(2) If there is only one contesting candidate and he secures the votes of the majority of the total membership of the Assembly, the Speaker shall declare him to have been elected.

(3) If there is only one contesting candidate and he fails to secure the votes of the majority of the total membership of the Assembly, all proceedings shall commence afresh.

(4) If there are two or more contesting candidates and if no contesting candidate secures such majority in the first poll, a second poll shall be held between the candidates who secure the two highest numbers of votes in the first poll and the candidate who secures a majority of votes of the members present and voting shall be declared to have been elected as Prime Minister:

Provided that, if the number of votes secured by two or more candidates securing the highest number of votes is equal, further poll shall be held between them until one of them secures a majority of the votes of the members present and voting.

۳۵۔ رائے دہی۔(۱) رائے دہی کے آغاز سے قبل، اسپیکر اسمبلی کے سامنے صحیح طور پر نامزد کیے گئے امیدواروں جنہوں نے اپنے نام واپس نہ لیے ہوں اور جنہیں بعد ازیں مقابلہ کرنے والے امیدوار کہا گیا ہے، کے نام اس ترتیب سے پڑھ کر سنائے گا جس میں ان کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہوں اور جدول دوم میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رائے دہی کے انعقاد کی کارروائی کرے گا۔

(۲) اگر مقابلہ کرنے والا امیدوار صرف ایک ہو اور وہ اسمبلی کی کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل کرے تو اسپیکر اس کے منتخب ہونے کا اعلان کرے گا۔

(۳) اگر مقابلہ کرنے والا امیدوار صرف ایک ہی ہو اور وہ اسمبلی کے کل اراکین کی اکثریت کے ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے تو تمام کارروائی از سرِ نو شروع کی جائے گی۔

(۴) اگر مقابلہ کرنے والے امیدوار دو یا دو سے زائد ہوں اور مقابلہ کرنے والا کوئی امیدوار پہلی رائے دہی میں مذکورہ اکثریت حاصل نہ کرے تو ان دو امیدواروں کے درمیان دوسری رائے دہی کرائی جائے گی جنہوں نے پہلی رائے دہی میں ووٹوں کی سب سے زیادہ تعداد حاصل کی ہو اور وہ امیدوار جو موجود اور رائے دہندہ اراکین کے ووٹوں کی اکثریت حاصل کرے گا اس کے بطور وزیر اعظم منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ووٹوں کی سب سے زیادہ تعداد حاصل کرنے والے دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کو ملنے والے ووٹوں کی تعداد مساوی ہو تو ان کے مابین اس وقت تک مزید رائے دہی منعقد کی جائے گی جب تک کہ ان میں سے ایک امیدوار کو موجود اور رائے دہندہ اراکین کے ووٹوں کی اکثریت حاصل نہ ہو جائے۔

PROCEDURE FOR RECORDING OF VOTES

1. Before voting commences, the Speaker shall direct that the bells be rung for five minutes to enable members not present in the Chamber to be present. Immediately after the bells stop ringing, all the entrances to the Lobby shall be locked and the Assembly staff posted at each entrance shall not allow any entry or exit through those entrances until the voting has concluded.

2. Before commencement of the poll, the Speaker shall read out to the Assembly the names of the validly nominated candidates who have not withdrawn, in the order in which their nomination papers were received and proceed to hold the poll. The Speaker shall ask the members who wish to vote in favour of the candidate to pass in single file through the entrance where tellers shall be posted to record the votes. On reaching the desk of the tellers, each member shall, in turn, call out the division number allotted to him under the rules. The tellers shall then mark off his number on the division list simultaneously calling out the name of the member. In order to ensure that his vote has been properly recorded, the member shall not move off until he has clearly heard the teller call out his name. After a member has recorded his vote, he shall not return to the Chamber until bells are rung under paragraph 3.

3. When the Speaker finds that all the members who wished to vote have recorded their votes, he shall announce that the voting has concluded. Thereupon the Secretary shall cause the division list to be collected, count the recorded votes and present the result of the count to the Speaker. The Speaker shall then direct that the bells be rung for two minutes to enable the members to return to the Chamber. After the bells stop ringing, the Speaker shall announce the result to the Assembly.

ووٹوں کو درج کرنے کے لئے طریق کار

1۔ رائے دہی شروع ہونے سے قبل اسپیکر ہدایات دے گا کہ گھنٹیاں پانچ منٹ تک بجائی جائیں تاکہ جو اراکین دارالاجلاس میں موجود نہیں ہیں وہ آجائیں۔ جوں ہی گھنٹیاں بجنی بند ہوں لابی کے تمام دروازے مقفل کردیئے جائیں گے اور ہر دروازے پر تعینات اسمبلی کا عملہ رائے دہی مکمل ہونے تک ان دروازوں سے کسی کو آنے یا جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

2۔ رائے دہی شروع ہونے سے قبل اسپیکر، صحیح طور پر نامزد امیدواروں جنہوں نے اپنے نام واپس نہ لئے ہوں، کے نام اس ترتیب سے اسمبلی کے سامنے پڑھ کر سنائے گا جس میں ان کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہوں اور رائے دہی کے انعقاد کی کارروائی شروع کرے گا۔ اسپیکر امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کی خواہش رکھنے والے اراکین سے کہے گا کہ وہ ایک ایک کی قطار میں دروازہ سے گزریں جہاں شمار کنندگان ووٹ درج کرنے کے لئے تعینات ہوں گے۔ شمار کنندگان کی میز کے پاس پہنچنے پر ہر رکن باری باری ان قواعد کے تحت مختص کیا گیا اپنا تقسیمی نمبر بتائے گا۔ اس پر شمار کنندگان تقسیمی فہرست میں اس کے نمبر پر نشان لگانے کے ساتھ ساتھ رکن کا نام پکاریں گے۔ اس امر کا یقین کرنے کے لئے کہ اس کا ووٹ صحیح طور پر درج کرلیا گیا ہے، رکن اس وقت تک اس جگہ سے نہیں ہٹے گا جب تک کہ وہ شمار کنندہ کو واضح طور پر پکارتے ہوئے نہ سن لے۔ اپنا ووٹ درج کرانے کے بعد رکن اس وقت تک دارالاجلاس میں واپس نہیں جائے گا جب تک کہ پیرا 3 کے تحت گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔

3۔ جب اسپیکر دیکھے گا کہ وہ تمام اراکین جو ووٹ دینا چاہتے تھے، اپنے ووٹ درج کراچکے ہیں تو وہ اعلان کرے گا کہ رائے دہی مکمل ہوگئی ہے۔ اس پر سیکرٹری تقسیمی فہرست جمع کروائے گا، درج شدہ ووٹوں کی گنتی کروائے گا اور گنتی کا نتیجہ اسپیکر کو پیش کرے گا۔ اس پر اسپیکر حکم دے گا کہ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں تاکہ اراکین دارالاجلاس میں واپس آسکیں۔ جب گھنٹیاں بجنی بند ہوجائیں تو اسپیکر اسمبلی میں نتیجہ کا اعلان کرے گا۔